



سوال

(976) طالبات کا عہد بالوں کو نرم و ملائم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض طالبات جن کے بال نرم و ملائم ہوتے ہیں وہ انہیں عدا مصنوعی طریقے سے خشک اور کھر درے سے بنا لیتی ہیں جو ان کی سہیلیوں میں معروف ہوتے ہیں۔ ان کے اس فعل کا کیا حکم ہے؟ خیال رہے کہ یہ سب مغرب سے آیا ہے اور ان کی نقلی ہی میں ایسے کیا جاتا ہے جو یہ ان مغربی رسالوں میں دیکھتی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم فرماتے ہیں کہ بالوں کو گھٹھریا لے بنالینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ان امور میں یہی اصل ہے، بشرطیکہ عورت نے کافر فاجر عورتوں کی مشابہت میں ایسے نہ کیا ہو۔ مگر جیسے کہ سوال میں دریافت کیا گیا ہے کہ لڑکیاں یہ سب کچھ رسائل اور مجلات میں دیکھ کر ایسا کرتی ہیں، اس پر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اہل ایمان کی خواتین کو چاہئے کہ ان درآمد شدہ اسٹائلوں سے اپنے آپ کو بالا او دور رکھیں۔ ان مجلات کو قطعاً اس نیت سے نہیں دیکھنا چاہئے کہ معلوم ہو کہ کافر و فاجر اور ان کی نقال کیا اور کیسے کرتی ہیں۔ عورت کو اس غرض سے پیدا نہیں کیا گیا ہے کہ وہ اپنے آپ کو محض ایک "مورتی" بنالے۔ اسے تو اللہ عزوجل کی عبادت کے لیے پیدا کیا گیا ہے، جیسے کہ دوسرے کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝۶۱ مَا أُرِيدُ مِنْكُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعَمُوا ۝۶۲ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الشُّوْبَةِ الْمَتِينِ ۝۶۳ ... سورة الذاریات

”میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔ میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ ہی یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ اللہ تو خود رزاق ہے، بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔“

اور مسلمانوں کی عورتوں نے اگر اپنے ہاں کے معروف آداب و انداز کو چھوڑ کر کافروں جیسی زینت کا دروازہ کھول لیا تو پھر اس کی کوئی حد نہ ہوگی۔ ممکن ہے معاملہ ایسے لباس تک جا پہنچے جو صراحتاً حرام ہو۔ (11) مومن خواتین کو اللہ کا تقویٰ اختیار کرنا چاہئے اور یہ کہ ان باطل اور لغو امور سے باز اور دور رہیں۔

ان عورتوں کے اولیاء اور ذمہ دار مردوں پر واجب ہے جنہیں کہ ان عورتوں پر نگہبان اور حاکم بنایا گیا ہے کہ اپنی عورتوں اور بچیوں پر کڑی نظر رکھیں، انہیں ایسے لباس اور انداز واداء سے منع کریں جس میں کوئی خیر نہیں ہو سکتی۔ مجھے تعجب ہے ان عورتوں پر، اور ساتھ ہی مردوں پر بھی، کہ یہ عورتیں اپنی ایسی عادتیں اور ایسے آداب چھوڑ رہی ہیں جو ان کے لیے حیا اور عزت و وقار کی علامت ہیں، اور ان کے بجائے ان لوگوں کی عادات اپنارہی ہیں جن میں کوئی حیا، عزت اور وقار نہیں۔ اور یہ صورت حال دلیل ہے اس بات کی کہ ان لوگوں میں اپنی کوئی عزت نفس، خودی اور غیرت نہیں ہے، انہوں نے اپنے آپ کو دوسروں کا تابع مہمل بنا لیا ہے اور اس میں یہ بھی دلیل ہے کہ ان کا ایمان بہت ہی کمزور ہو رہا ہے۔ ان



کے یہ فیشن اسلامی آداب کے سراسر خلاف ہیں!

[1] اور فی الواقع یہ صورت ظاہر ہو چکی ہے۔ ونسال اللہ العافیۃ۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 692

محدث فتویٰ